فتح ۱۳۵۱ ہش
دسمبر ۱۹۷۲ء

ماہنامہ تحریک جدید

ایڈیٹر
نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مبلغ اسلام مکرم مولانا عبدالحکیم صاحب اکمل 21 اکتوبر 1972ء کو ہالینڈ کے لئے روانہ ہوئے پاکستان میں قیام کے دوران آپ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے پرائیویٹ سیکرٹری کے طور پر فرائض انجام دیئے

Maulana Abdul Hakeem Akmal left for Holland on the 21st of October 1972. He has already served the Ahmadiyya Mission Holland for a number of years. While in Pakistan he had the honour of serving as Private Secretary to Hazrat Khalifatul Masih III

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لین دین، خرید و فروخت، دکانداری — تجارت چھوٹی ہو یا بڑی، قومی معیشت میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

یو بی ایل تاجروں اور دکانداروں کے لئے بینکاری کی جدید ترین خدمات پیش کرتا ہے۔

ملک بھر میں ۶۰۰ سے زائد شاخیں - بیرونی شاخیں لندن، ایسٹ لندن، برمنگھم، شیفیلڈ، بریڈفورڈ، مانچسٹر، بحرین (باب البحرین روڈ)، بحرین (منامہ)، العین، ابوظہبی، دوبئی، شارجہ، ڈیرہ دوبئی، اجمان، ام القوین، راس الخیمہ اور دمام۔ پاکستان میں ذیلی ادارہ یونین بینک لمیٹڈ

یونائیٹڈ بینک۔ اے۔ جی۔ زیورچ اور یونائیٹڈ بینک لبنان اینڈ پاکستان ایس۔ اے۔ ایل۔

یو بی ایل کے لئے سبھی کرم فرما اہم ہیں۔

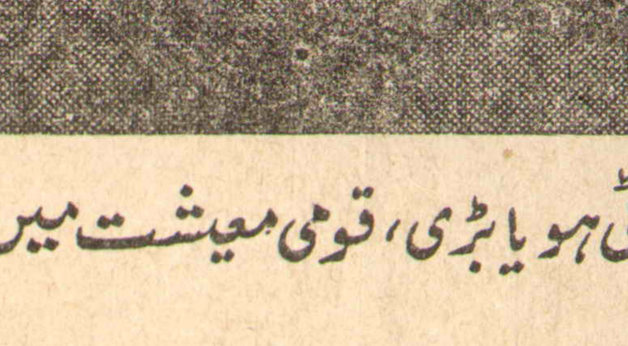

راہِ ترقی میں پیش پیش

ایک بین الاقوامی بینک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

فتح ۱۳۵۱ہش

(دسمبر ۱۹۷۲ء)

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ ـــــ ۲ روپے

فی پرچہ ـــــ ۲۰ پیسے

ترتیب

- اداریہ ص ۲
- اقتباس - ایک شعر ۴
- ارشاداتِ امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۵
- وکالتِ مال ثانی (تعارف) ۷
- مبلغین کی آمد و رفت ۸
- کاروانِ اسلام ۹
- صدیق یہ بات نہ بھول کبھی .... (نظم) ۱۹
- جلوہ بدوش (نظم) ۲۰
- اشتہارات ۲۱

پبلشر :- عبداللطیف خان

پرنٹر :- سید عبدالحی

مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت :- ہر ماہ کی دس تاریخ

فون نمبر :- ۶۷۸

رجسٹرڈ نمبر ایل :- ۷۶۷۶

کتابت :- حمید الدین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۸ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۱۲

فتح ۱۳۵۱ھ

(دسمبر ۱۹۷۲ء)

اداریہ

جلسہ سالانہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارا جلسہ سالانہ قریب سے قریب تر آتا چلا جا رہا ہے۔ اَب تو تھوڑے ہی دن باقی رہ گئے ہیں۔ اَب تک جلسہ کے انتظامات بہت حد تک مکمل ہو چکے ہیں کچھ باقی ہیں وہ کارکنان کی شبانہ روز مساعی کے نتیجہ میں چند ہی دنوں میں انشاء اللہ مکمل ہو جائیں گے۔

یہ جلسہ جیسا کہ ہمیشہ اِس بات پر زور دیا جاتا ہے کوئی عام میلہ تو ہے نہیں۔ یہ روحانیت کی فضا میں جماعتِ مومنین کا ایک ایسا اجتماع ہے جو خدا کے فضل سے رُوح تک کی گہرائیوں کو سیراب کرتا ہُوا جماعتی نظام کے مضبوط کرنے اور اسلام کے پیغام کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے کے عزمِ صمیم کو مزید تقویت دینے میں ممد ثابت ہوتا ہے دن رات کی اجتماعی دعائیں۔ ارشاداتِ امام ہمام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔ علمائے سلسلہ کے رُوح پرور خطابات۔ انفرادی ملاقاتیں۔ پُرانی یادوں کی تازگی و شگفتگی کے دلپسند مناظر۔ یہ ساری باتیں جلسہ سالانہ کے موقع پر بافراط میسّر آتی ہیں اور ان سے محسوس طور پر بھی اور غیر محسوس طور پر بھی روحانی بالیدگی اور جسمانی فرحت کا سماں بندھتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ پر آنے کی تاکید کرتے ہوئے فرمایا :-

"لازم ہے کہ اِس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ ہر جوں کی پرواہ نہ کریں خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں جاتی۔ اور مکرر لکھا جاتا ہے کہ اِس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائیدِ حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اِس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اِس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں"۔

انسانی زندگی کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول ہے لیکن جب تک اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اسکی قدرتوں پر پورا پورا یقین حاصل نہ ہو انسان اس مقصد کے حصول کی طرف توجہ نہیں دے سکتا۔ اور اگر کبھی اس طرف توجہ پیدا بھی ہو تو اس کے سامان میسّر نہیں آسکتے۔ اِس لئے اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اس کی قدرتوں پر یقین پیدا کرنا اشد ضروری ہے۔ ہمارا جلسہ سالانہ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مندرجہ بالا ارشاد کے لفظ لفظ سے ظاہر ہوتا ہے مومنین کے دلوں میں اِس بات کو مستحکم سے مستحکم تر کرنے کا باعث ہے۔ گویا جلسہ پر آنا اور اس کی برکات سے مستفید ہونا اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول ہی کا ذریعہ ہے۔

جلسہ ہی کے ضمن میں حضور علیہ السلام فرماتے ہیں :-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"اِس جلسہ میں ایسے حقائق و معارف کے سُنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں"۔ نیز "اِس جلسہ کی بڑی غرض یہ بھی ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اُٹھانے کا موقع ملے اور ان کے معلوماتِ دینی وسیع ہوں اور معرفت ترقی پذیر ہو"۔

حقیقت یہ ہے کہ جلسہ سالانہ معرفت کے ترقی پذیر ہونے کا بہترین ذریعہ ہے۔ اور پھر اس کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جلسہ پر آنے والوں کے لئے جو دعائیں کی ہیں ان کو سُنکر اور پڑھ کر ہی قلوب میں ایک روحانی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ ان کی قبولیت جو اثرات مترتب کرتی ہوگی وہ تو بیان سے ہی باہر ہے۔ حضورؑ فرماتے ہیں :-

"مَیں دعا کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اِس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجرِ عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور انکی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دے اور ان کے ہم و غم دُور فرمائے اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور انکی مرادات کی راہ ان پر کھول دے اور روزِ آخرت میں اپنے اُن بندوں کے ساتھ ان کو اُٹھاوے جن پر اس کا فضل اور رحم ہے اور تا

(باقی صـ۸ پر)

اقتباس

کشاورہ راہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"ہماری جماعت کو چاہیئے کہ ہمت نہ ہار بیٹھے۔ یہ بڑی مشکلات نہیں ہیں۔ مَیں یقیناً کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ نے ہماری مشکلات آسان کر دی ہیں کیونکہ ہمارے سلوک کی راہیں اَور ہیں۔ ہمارے ہاں یہ حالت نہیں ہے کہ کمریں جُھک جائیں یا ناخن بڑھالیں یا پانی میں کھڑے رہیں اور چلّہ کشیاں کریں یا اپنے ہاتھ خشک کرلیں اور یہانتک نوبت پہنچے کہ اپنی صورتیں بھی مسخ ہو جائیں۔ ان صورتوں کے اختیار کرنے سے بعض لوگ بخیالِ خویش باخدا بننا چاہتے ہیں لیکن مَیں دیکھتا ہوں کہ ایسی ریاضتوں سے خدا کو تو کیا ملنا ہے انسانیت بھی جاتی رہتی ہے۔ لیکن ہمارے سلوک کا یہ طریق ہرگز نہیں ہے بلکہ اسلام نے اس کے لئے نہایت آسان راہ رکھ دی ہے اور وہ کشادہ راہ وہ ہے جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے یُوں فرمایا ہے اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ۔ یہ دعا جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں سکھلائی ہے تو ایسے طور پر نہیں کہ دعا تو سکھا دی لیکن سامان کچھ بھی مہیّا نہ کیا ہو۔ نہیں بلکہ جہاں دعا سکھلائی ہے وہاں اس کے لئے سامان بھی مہیّا کر دیئے ہیں چنانچہ اس سے اگلی سورۃ میں اُس قبولیّت کا اشارہ ہے جہاں فرمایا ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ۔ یہ گویا ایسی دعوت ہے جس کا سامان پہلے سے تیار کر رکھا ہے۔" (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۳۵۱)

ایک شعر

غافلاں من زیار آمدہ ام
ہمچو بادِ بہار آمدہ ام

ترجمہ:۔ اے غافلو! مَیں محبوب کے پاس سے آیا ہوں اور بادِ بہار کی طرح آیا ہوں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اِس شعر میں نہ صرف دنیا کی توجہ اِس طرف مبذول کروائی ہے کہ چونکہ حضور علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی طرف سے مامور ہو کر آئے ہیں اِس لئے ان پر ایمان لانا چاہیئے بلکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہونے کی ایک ایسی ناقابلِ تردید دلیل بھی مہیّا فرمائی ہے جو وقت کے گذرنے کے ساتھ ساتھ مضبوط سے مضبوط تر ہوتی چلی جا رہی ہے۔ اور وہ دلیل یہ ہے کہ حضور بادِ بہار کی طرح تشریف لائے ہیں۔ بادِ بہار کے بعد باغ کا رنگ نکھر جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کے وقت سے لے کر اب تک اسلام اور مسلمانوں کا قدم آگے ہی آگے گیا ہے۔ مذہبی بیداری پہلے سے بہت زیادہ ہے۔ سیاسی آزادی ایک لہر کی طرح آئی ہے۔ گویا اسلام کا باغ اب نکھرتا ہی چلا جا رہا ہے اور وقت کے گذرنے کے ساتھ ساتھ مزید نکھرتا چلا جائے گا۔

اِس میں کیا شک ہے کہ حضور علیہ السلام بادِ بہار کی طرح دنیا میں تشریف لائے۔ بادِ بہار کا اثر حضور کی صداقت کی واضح دلیل ہے۔

مرتبہ :- محمد اسمٰعیل اسلم

ارشاد امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے جلسہ سالانہ کے تعلق میں احبابِ جماعت کو بالعموم اور اہالیانِ ربوہ کو بالخصوص ان کی اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ حضور نے فرمایا۔ اہلِ ربوہ کی سب سے بڑی ذمہ داری تو یہ ہے کہ جلسہ کے انتظامات کو بخیر و خوبی چلانے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کی ہر ممکن خدمت بجالانے کے لئے زیادہ سے زیادہ رضا کار مہیا ہو جانے چاہئیں۔

دوسرے اہلِ ربوہ کو اُن مہمانوں کے علاوہ جو اُن کے ہاں ٹھہرتے ہیں جماعتی نظام کے ماتحت ٹھہرنے والے مہمانوں کی رہائش کے لئے بھی اپنے مکان یا ان کے بعض حصے پیش کرنے چاہئیں۔

تیسرے اہلِ ربوہ کی یہ بھی ذمہ داری ہے کہ وہ ربوہ کے ماحول کو صاف ستھرا بنانے کے لئے جلسہ سے قبل بھی صفائی کا خصوصی انتظام کریں اور جلسہ کے ایام میں بھی صفائی کی طرف خاص توجہ دیں۔

چوتھی ذمہ داری جو اہلِ ربوہ اور تمام دیگر احباب جماعت پر عائد ہوتی ہے یہ ہے کہ وہ اِن ایام میں دعاؤں پر خاص زور دیں۔ اللہ تعالیٰ ان تمام احباب کو جنہوں نے جلسہ میں شریک ہونے کی نیت کی ہے ہر طرح صحت سے رکھے تاکہ وہ جلسہ میں شریک ہو کر اس کی عظیم الشان برکات سے بہرہ ور ہو سکیں نیز وہ اہلِ ربوہ کو بھی صحت سے رکھے اور انہیں توفیق دے کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کی احسن رنگ میں خدمت کر سکیں اور ہر قسم کی ذمہ داریاں چوکس اور بیدار رہ کر ادا کر سکیں۔

حضور نے احباب کو قرآنی ہدایت کے بموجب اجتماع کے ایام میں بکثرت تسبیح و تحمید کرنے نیز استغفار اور لاحول ولا قوۃ اِلّا باللہ کا ورد کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ حضور نے فرمایا وہ سب اوراد جن کی جماعت میں تحریک کی گئی تھی ان ایام میں بڑی کثرت سے کرنے چاہئیں تاکہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہر قسم کے اندرونی اور بیرونی حملوں کے شر سے محفوظ رکھتے ہوئے غلبۂ اسلام کے لئے مقبول قربانیوں کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں اپنی رحمتوں اور فضلوں کا وارث بنائے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سالانہ اجتماع انصار اللہ کا افتتاح کرتے ہوئے فرمایا اسلام نے مسلمان کو یہ تعلیم دی ہے کہ اس کا اپنا کچھ نہیں ہے سب کچھ

اس کے ربّ کا ہے اور سب کچھ اس نے اپنی مخلوق کے لئے پیدا کیا ہے۔ اللہ ہی ہے جس نے اِس عالَم کو پیدا کیا ہے اس نے ہمیں اس عالَم کو تسخیر کرنے کی صلاحیت عطا کی ہے اور اس عالَم میں تسخیر ہو جانے کا مادہ رکھا ہے۔ تمام مادی اشیاء اور ان میں پوشیدہ قوتوں اور استعدادوں کو پیدا کیا ہے۔ ہم نے نہ اِن اشیاء، قوتوں، خواص اور استعدادوں کو پیدا کیا ہے اور نہ انہیں پیدا کرنے کی ہم میں طاقت ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ مفہوم ایک چھوٹے سے مصرعہ میں بڑی خوبصورتی سے ادا فرمایا ہے اور وہ مصرعہ یہ ہے کہ ع

سب کچھ تیری عطا ہے گھر سے تو کچھ نہ لائے

حضور نے خطاب جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک احمدی مسلمان کو اس حقیقت کا عرفان حاصل کرنا چاہیئے کہ وہ محض اِس لئے پیدا نہیں کیا گیا کہ وہ اپنے نفس کی، اپنے بیوی بچّوں اور دوستوں کی، اپنے قبیلے اور اپنی قوم کی جسمانی اور روحانی ضرورتوں کو پورا کرے بلکہ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ کی رُو سے اسے تمام بنی نوع انسان اور کُل عالَم کا خادم بنایا گیا۔ آج دنیا کی بڑی بڑی ترقی یافتہ قومیں (جنہوں نے اخلاقی قیود سے آزاد ہو کر تسخیرِ کائنات کی قوتوں کو اِس رنگ میں استعمال کیا ہے کہ تمام انسانیت دُکھوں اور مصائب کا شکار ہو کر رہ گئی ہے) روحانی طور پر مفلوج ہو چکی ہیں۔ ان کی جسمانی اور ذہنی نشوونما تو ہوئی ہے یا ان میں سے بعض محدود پیمانہ پر اخلاقی نشوونما سے بھی بہرہ مند تو ہوئی ہیں لیکن روحانی نشوونما سے وہ یکسر محروم ہیں۔ ہمیں ان روحانی طور پر مفلوج یا نیم مفلوج اقوام کی سرحدوں تک بھی پہنچنا ہے اور اِس لئے پہنچنا ہے کہ ان اقوام اور ان کے افراد کو آج ہماری کوششوں، ہماری قربانیوں اور ہماری دعاؤں کی ضرورت ہے جب تک احمدی ہونے کی حیثیت میں ہم میں یہ ذہنیت پیدا نہ ہو گی اس وقت تک بعثتِ مہدیٔ معہود علیہ السلام کی اصل غرض پوری نہ ہو گی اور وہ غرض جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے یہ ہے کہ روئے زمین کے انسانوں کو عَلٰی دِیْنٍ وَاحِدٍ جمع کر کے اُمّتہ واحدہ کی شکل میں ڈھال دیا جائے۔ یہ مقصد تکمیل اشاعت ہدایت کے بغیر ممکن نہیں اور اشاعت ہدایت کی تکمیل اس وقت تک نہیں ہو سکتی جب تک اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ کی رو سے اس حقیقت کی پوری معرفت ہمیں حاصل نہیں ہو جاتی کہ ہمیں تمام بنی نوع انسان کی جسمانی، ذہنی، اخلاقی اور روحانی نشوونما کے لئے پیدا کیا گیا ہے اور ہمیں ہر قوم، ہر رنگ اور ہر نسل کے لوگوں کا خادم بنایا گیا ہے۔ ہمیں نہ صرف خود تمام بنی نوع انسان کا خادم بننا ہے بلکہ ہر انسان کو تمام دوسرے بنی نوع انسان کا خادم بنانا ہے۔ جس وقت تکمیل اشاعتِ ہدایت کی خدائی بشارتیں پوری ہوں گی تو ہمارے ذریعہ سے ہر دل میں توحید کی عظمت کا جھنڈا اور محمد رسول اللہؐ کی محبت و پیار کا جھنڈا گاڑ دیا جائے گا۔ اس وقت کوئی کسی کا مخدوم نہ ہو گا بلکہ ہر انسان دوسرے انسان کا خادم ہو گا۔ اِن بشارتوں کے پورا ہونے کے لئے ہمیں اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ کے رفیع الشان مقام کی معرفت سے بہرہ ور ہونا ہو گا اور اپنی انتہائی کوشش کو بنی نوع انسان کی خدمت کے لئے وقف کر دینا ہو گا۔

تعارف

وکالتِ مال ثانی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مکرم ملک بشارت احمد صاحب والمیالی)

ماہنامہ تحریکِ جدید کے پچھلے شمارہ میں تحریکِ جدید کے مالی امور کی سرانجام دہی کے لئے ابتدائی انتظام اور پھر تحریکِ جدید کے کام میں وسعت کے ساتھ ساتھ جو انتظامی طریقِ کار میں تبدیلیاں ہوتی رہیں اُن کا مختصراً ذکر وکالتِ مال اوّل کے تعارف میں ہو چکا ہے یہاں وکالتِ مال ثانی کے کام سے متعارف کرانا مقصود ہے۔

یکم جنوری ۱۹۷۲ء سے مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب ایم۔اے وکیل المال ثانی کے فرائض انجام دے رہے ہیں ان سے پہلے مکرم حافظ عبدالسلام صاحب ایک لمبا عرصہ تک یہ فرائض انجام دیتے رہے۔ اِس وکالت کے تحت درج ذیل مالی امور سرانجام دیئے جاتے ہیں:۔

(۱) جماعت ہائے احمدیہ بیرونِ پاکستان کے جملہ چندہ جات (وصیت، عام، تحریکِ جدید، زکوٰۃ وغیرہ) کے لئے تحریکات اور ان کی فراہمی، آمد و خرچ کا مکمل حساب رکھنا اور اخراجات پر بجٹ کے مطابق کنٹرول رکھنا۔ غیر کفیل مشنوں کے لئے امدادی رقوم کا انتظام اور ہر قسم کی جائداد سے متعلق مالی امور طے کرنا، بیرونِ پاکستان میں مقیم موصیان کے انفرادی حسابات رکھنا اور ہر سال ان کو حساب بھجوانا۔ اِسی طرح نئی وصایا کی منظوری کے لئے کارروائی کرنا اور حصّہ جائداد کا الگ حساب رکھنا۔ نیز مجاہدینِ تحریکِ جدید کے انفرادی کھاتے رکھنا اور جماعت ہائے احمدیہ بیرونِ پاکستان کے وعدہ جات اور وصولی کا حساب رکھنا۔

(۲) تمام صیغہ جات و ادارہ جات تحریکِ جدید اور جماعت ہائے احمدیہ بیرون از پاکستان سے مجوزہ بجٹ حاصل کر کے تحریکِ جدید کا میزانیہ ترتیب دینا اور مختلف مدارج سے گذار کر مجلسِ شوریٰ میں پیش کرنے کے لئے طبع کروانا اور منظوری کے بعد تفصیلی بجٹ تیار کر کے تمام صیغہ جات اور جماعت ہائے بیرون کو مہیّا کرنا نیز دورانِ سال بجٹ میں ترامیم نوٹ کرنا۔

(۳) تحریکِ جدید کی ہر قسم کی آمد اور خرچ کا مدّار مکمل حساب رکھنا۔ عملہ و سائر کے بلوں کی ادائیگی کے لئے خزانہ کے نام چیک جاری کرنا۔ ماہوار اور سالانہ گوشوارہ جات تیار کرنا اور سالانہ آڈٹ کے لئے بیلنس شیٹ تیار کروانا۔ محاسبہ کمیٹی کے اجلاس منعقد کرنا اور سفارشات مجلس کو بھجوانا۔

(۴) جملہ کارکنان تحریکِ جدید کے انفرادی کھاتہ جات پراویڈنٹ فنڈ مکمل رکھنا۔ قرضہ کمیٹی کے اجلاس منعقد کرنا اور کارکنان کو قواعد کے مطابق قرضہ عام۔ قرضہ مکان اور قرضہ تعلیمی جاری کرنا اور واپسی کی نگرانی کرنا۔ ہر مالی سال کے اختتام پر کارکنان کو انفرادی حساب پراویڈنٹ فنڈ بھجوانا۔

(۵) تحریکِ جدید کی ہر قسم کی جائداد (اندرون و بیرون پاکستان) کے کوائف مکمل رکھنا نیز ریزرومدات کا حساب مکمل رکھنا۔

(۶) صیغہ امانت تحریکِ جدید کی عمومی نگرانی کرنا

اِن امور کے علاوہ کمیٹی آبادی ربوہ کے سیکرٹری کے فرائض وکیل المال ثانی کے سپرد ہیں اور دفتر آبادی کے جملہ امور انہی کی نگرانی میں سرانجام پاتے ہیں۔

اداریہ ——— (بقیہ صفحہ ۳)

اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ——— روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر ایک قوت و طاقت تجھ ہی کو ہے۔"

کون ہے جو اِن دعاؤں کو پڑھ کر اپنی ہر قسم کی تکالیف اور مشکلات نظر انداز کرتا ہوا اِس جلسہ میں شرکت کا متمنّی نہ ہوگا۔ اے خدا تُو سب کو توفیق عطا فرما کہ اِس جلسہ کی تمام تر برکات سے متمتع ہوں اور تیری رضا جوئی میں آگے ہی آگے قدم ماریں۔

اٰمین اللّٰھمّ اٰمین

مبلغین کی آمد و رفت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گذشتہ ایام میں مکرم مولوی محمد صدیق صاحب گورداسپوری سیرالیون سے واپس تشریف لائے آپ ۲۹ مئی کو ربوہ پہنچے تھے۔ مکرم مولوی عبدالباسط صاحب شاہد ۲/۷۲ کو تنزانیہ سے واپس ربوہ پہنچے۔ مکرم مولوی محمد اشرف صاحب اسحٰق، مکرم مولوی جلال الدین صاحب قمر، مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ۱۲/۱۰/۷۲ کو یوگنڈا سے واپس ربوہ پہنچے اور مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی ۲۱/۱۰/۷۲ کو جرمنی سے واپس ربوہ تشریف لائے۔

بیرونِ پاکستان تشریف لے جانے والے مبلغینِ کرام کے اسماء گرامی ذیل میں درج ہیں:۔

⊸	مکرم مولوی عنایت اللہ صاحب احمدی	۳ مئی
⊸	" مولوی غلام احمد صاحب فرخ	۴ جون
⊸	" منصور احمد خان صاحب	۶ ستمبر
⊸	" فضل الٰہی صاحب انوری	۱۹ ستمبر
⊸	" مولوی عبدالوہاب بن آدم صاحب	۱۶ اکتوبر
⊸	" عبدالحکیم صاحب اکمل	۲۱ اکتوبر
⊸	" عبدالحفیظ صاحب کھوکھر	۲۲ نومبر
⊸	" یوسف یاسین صاحب	۲۴ نومبر

اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے آنیوالے مبلغین کا پاکستان واپس تشریف لانا اور جانیوالے مبلغین کا میدانِ جہاد میں تشریف لے جانا ہر طرح اور ہر شخص کے لئے بابرکت کرے۔ آمین۔

مرتبہ:۔ ابوالاقبال

کارواں اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۱)

مارشیس میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتِ احمدیہ کی کوششوں کے نتیجہ میں عمومی رنگ میں تمام مسلمانوں کی حالت روز بروز بہتر ہو رہی ہے۔ مذہبی جذبہ بیدار ہو رہا ہے اور علمی پیاس بجھانے کے بہتر سامان مہیا ہونے لگے ہیں۔ ہماری جماعت کی مساعی کے نتیجہ میں مارشیس اور پاکستان کے تعلقات بھی مستحکم بنیادوں پر استوار ہو رہے ہیں۔ عوام الناس میں پاکستان کی محبت بڑھ رہی ہے۔ انہی بنیادوں پر انشاء اللہ العزیز کبھی تمام دنیا کے مسلمان ایک لڑی میں پروئے جائیں گے اور امتِ مسلمہ حقیقی معنوں میں متحد ہو جائے گی۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔

مکرم مولوی صدیق احمد صاحب منور نے اگست کی کارگذاری کی جو رپورٹ ارسال فرمائی ہے وہ قارئین کی خدمت میں پیش کر کے دعا کی درخواست کی جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے جملہ مبلغین کو زیادہ سے زیادہ دینی خدمات کی توفیق عطا فرمائے اور ان کے بہتر نتائج مترتب فرمائے۔ آمین۔

مکرم منور صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

درس و تدریس اور خطباتِ جمعہ:۔

عرصہ زیرِ رپورٹ میں خاکسار حدیث و ملفوظات سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس دیتا رہا۔ اسی طرح ۲۳-۲۴ اگست کو دو دفعہ کانتے بورن کی مسجد میں جا کر درس دیا۔ ان درسوں میں جلسہ سالانہ کی برکات اور اس سے مستفید ہونے کے ذرائع سے احباب جماعت کو آگاہ کیا گیا۔ ۱۸ اگست کو نمازِ جمعہ پڑھانے کے لئے خاکسار جماعت احمدیہ مونتائیں بلانش میں گیا۔ خطبہ جمعہ میں "ان فی خلق السمٰوٰت والارض..." کی تفسیر بیان کرتے ہوئے ذکرِ الٰہی کی اہمیت اور ضرورت پر روشنی ڈالی۔ اسی روز کاچے یلیتا اور جماعت سینپر میں بھی بعض امور سرانجام دیئے۔

جلسہ سالانہ کا انعقاد:۔

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے جماعت احمدیہ مارشیس کو اپنا جلسہ سالانہ بتاریخ ۲۶-۲۷ اگست نہایت کامیابی کے ساتھ منعقد کرنے کی توفیق دی۔ امسال جلسہ سالانہ کا پروگرام بہت دلچسپ تھا اور حاضری بھی بفضلہٖ بھرپور تھی جلسہ سالانہ کے پروگرام کو کامیاب بنانے میں جماعت کے کئی ایک مخلصین نے نہایت محنت سے کام کیا خصوصی طور پر خدام نے غیر معمولی جوش کے ساتھ جلسہ سے متعلقہ کاموں میں حصہ لیا۔ کئی روز قبل خدام نے مسجد دارالسلام کو روغن کیا اور ماحول کی مناسب صفائی کی۔ جوں جوں جلسہ سالانہ کی تاریخ قریب آتی گئی احبابِ جماعت کا شوق بڑھتا چلا گیا۔ مکرم

مشنری انچارج صاحب نے اِس دفعہ جلسہ کا پروگرام بہترین طور پر پرنٹ کرایا اور جماعت کے دوستوں میں تقسیم کرنے کا انتظام کیا۔

مورخہ ۲۶۔ اگست بعد نماز ظہر دعاؤں اور ذکرِ الٰہی کے ساتھ اِس مبارک اجتماع کا آغاز ہُوا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد مکرم مولانا قریشی محمد اسلم صاحب مشنری انچارج نے اپنی افتتاحی تقریر میں مہمانوں کو اھلاً وسھلاً و مرحبًا کہا اور دوستوں کو جلسہ سالانہ کی اہمیت بیان کرتے ہوئے اِس امر کی تاکید کی کہ وہ اِس وقت میں زیادہ سے زیادہ ذکرِ الٰہی کریں اور سنجیدگی کے ساتھ جلسہ کی تقاریر سے مستفید ہوں۔ جلسہ سالانہ کا پہلا سیشن نماز عصر تک تھا۔ دوسرا سیشن کھیلوں سے متعلق تھا جس کے لئے ایک کالج کی گراؤنڈ حاصل کی گئی تھی چنانچہ بہت سے اطفال اور خدام نے کھیلوں کے پروگرام میں حصّہ لیا۔

رات کا سیشن آٹھ بجے شروع ہُوا۔ دیگر تقاریر کے علاوہ ایک تقریر خاکسار نے "تبلیغ کا جہاد اور اس کی اہمیت" کے موضوع پر کی۔ خاکسار نے احبابِ جماعت سے اپیل کی کہ چونکہ جماعت کے ہر شخص پر تبلیغ واجب اور فرض ہے لہٰذا انہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیغام دُور دُور تک پہنچانے کی پوری کوشش کرنی چاہیئے۔ اگلے روز نماز تہجد ہوئی۔ تہجد کے بعد مکرم مشنری انچارج صاحب نے قرآن مجید کا درس دیا۔ خاکسار نے حدیث کا درس دیتے ہوئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سادہ زندگی پر روشنی ڈالی۔

جلسہ سالانہ کے آخری سیشن میں بہت دلچسپ تقاریر تھیں۔ جلسہ کے اختتام پر اجتماعی کھانے کا پروگرام نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ طے پایا۔ سبھی احمدی بھائیوں نے باہمی محبت و عقیدت کے ساتھ کھانا تناول کیا۔ اسی طرح مستورات کے سیکشن میں بھی تسلّی بخش طور پر جملہ پروگرام طے پا گئے۔ الحمد للہ کہ ہمارا یہ جلسہ سالانہ احبابِ جماعت مارشیس کے ایمانوں کی تازگی کا موجب ہُوا اور بہت ساری روحانی برکتیں ہمیں عطا کیں۔

متفرقات کا ذکر:۔

اِس عرصہ میں سپیشل نمبر LE MESSAGE کی اندرون و بیرون ملک ترسیل کا بندوبست کیا گیا۔

اِس عرصہ میں ہمارے مکتب کے سالانہ امتحانات منعقد ہوئے۔ سیکرٹری صاحب تعلیم کے ساتھ بعض امور سرانجام دیئے۔

رپورٹ سالانہ یوتھ کیمپ مرکز میں ارسال کی گئی۔

اِس عرصہ میں کئی ایک مہمان مشن ہاؤس میں تشریف لائے ان کی مناسب تواضع کی گئی۔ اسی طرح بعض کو ضروری لٹریچر بھی دیا گیا۔

(۲)

مکرم منصور احمد خاں صاحب حال ہی میں نائیجیریا تشریف لے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ نے جاتے ہی تندہی سے کام شروع کر دیا ہے مختلف علاقوں کے دَورے بھی کئے ہیں اور متعدد جگہوں پر جلسوں میں تقاریر بھی کی ہیں۔ امید ہے کہ نائیجیریا میں آپ کی موجودگی اخبار ٹروتھ کے معیار کو بھی بلند کرنے کا باعث بنے گی انشاء اللہ۔

مکرم خاں صاحب کی مرتّبہ کردہ ایک رپورٹ ذیل میں درج کی جاتی ہے:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"اِس سال نائیجیریا میں احمدیہ مشن کے باقاعدہ قیام کی پچاسویں برسی منانے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اِس ضمن میں دیگر تقریبات کے علاوہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیرِ ہدایت حالیہ دو مختلف سائز میں شائع شدہ قرآن کریم انگریزی کی اِس سال دس ہزار نسخوں کی اشاعت کا فیصلہ کیا گیا چنانچہ اس بابرکت سکیم کا آغاز ہو چکا ہے۔ اِس غرض کے لئے ملک کے تمام تعلیمی اداروں، لائبریریوں اور تمام بڑے ہوٹلوں کے رہائشی کمروں میں قرآن کریم کی کاپیاں رکھوانے کا پراجیکٹ بنایا گیا ہے۔ اِسی طرح حکام بالا اور سفارتی حلقوں میں بذریعہ جماعتی وفود قرآن کریم دیا جا رہا ہے اور جماعت کی اس سکیم سے بھی روشناس کرایا جا رہا ہے۔

اِس ماہ ابادان میں خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے موقع پر محترم امیر و مشنری انچارج مولانا محمد اجمل صاحب شاہد کے زیرِ ارشاد ڈاکٹر بالوگون پروفیسر ابادان یونیورسٹی نے خدام کو اس مقصد کے لئے قرآن کریم کے عطیات پیش کرنے کی تحریک کی۔ اس موقع پر خدام اور جماعتوں نے نہایت جوش و خروش کا مظاہرہ کرتے ہوئے قرآن کریم کے تقریباً ایک ہزار نسخوں کا عطیہ رقوم و وعدوں کی صورت میں پیش کر دیا۔

اِس کام کی ابتداء کے لئے پرمیئر ہوٹل ابادان کا انتخاب ہوا جہاں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دورۂ افریقہ کے دوران کچھ عرصہ قیام فرمایا تھا۔ یہ ہوٹل ایک سو کمروں پر مشتمل ہے اور شہر کا بہترین ہوٹل ہے۔ یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ تمام بڑے ہوٹلوں کے رہائشی کمروں میں بائبل کی کاپیاں پہلے ہی موجود ہیں۔ اور ان میں قرآن کریم رکھوانے کا منصوبہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منشاء کے مطابق بنایا گیا ہے۔ چنانچہ پرمیئر ہوٹل کی انتظامیہ سے ۱۴ اکتوبر بروز ہفتہ اس تقریب کے لئے مقرر ہوا۔

اِس تقریب کا انعقاد ہوٹل کے بین ہال میں ہوا جس میں جنرل مینیجر اور ہوٹل کی انتظامیہ کے ارکان کے علاوہ پریس اور ریڈیو کے نمائندگان نے بھی شرکت کی۔ ابادان جماعت کے ارکان بھی کثرت سے اِس تقریب میں شامل ہوئے۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا اس کے بعد محترم امیر صاحب نے اپنی تعارفی تقریر میں فرمایا کہ اِس تقریب میں شمولیت میرے لئے باعثِ مسرت ہے جو کہ ایک مقدس فرض کی انجام دہی کے لئے منعقد کی گئی ہے۔ قرآن کریم کی تلاوت کرنا ہر مسلمان کا اہم مذہبی فریضہ ہے نیز یہ امر مزید خوشی کا موجب ہے کہ اس کا انعقاد رمضان کے مہینہ میں کیا گیا ہے جس کا قرآن کریم کی تلاوت سے خاص تعلق ہے۔ اور اس ہوٹل میں ٹھہرنے والے مسلمان اِس فریضہ کو بسہولت ادا کر سکیں گے۔

اِس کے بعد محترم امیر صاحب نے جنرل مینیجر کو قرآن کریم کا ایک نسخہ تحفۃً پیش کیا اور پھر قرآن کریم کے ۱۰۰ نسخے ہوٹل کے ہر رہائشی کمرہ میں رکھنے کے لئے پیش کئے۔

ہوٹل کے جنرل مینیجر نے اپنی جوابی تقریر میں اس عطیہ کو ایک تاریخی واقعہ قرار دیا اور کہا کہ میں اس گرانقدر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیشکش پر احمدیہ مشن کا شکر گذار ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہوٹل میں ٹھہرنے والے عیسائیوں کے لئے بائبل پہلے ہی موجود ہے اور اب اس پیشکش کے نتیجہ میں ہمارے مسلمان مہمان بھی استفادہ کر سکیں گے۔ اِس طرح ہم نہ صرف اپنے مہمانوں کی تواضع کر سکیں گے بلکہ ان کے مذہبی فرائض کی انجام دہی میں بھی انکا تعاون کرنے کے قابل ہوں گے۔

اس کے بعد دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ اسی شام کو ریڈیو ابادان نے اِس تقریب کی مفصل خبر متعدد بار اپنے مختلف بلیٹن میں نشر کی۔ اسی طرح اخبارات میں بھی اس خبر کا چرچا ہوا۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

انڈونیشیا کے سفیر مقیم نائیجیریا کو قرآن کریم کا تحفہ

جماعتِ احمدیہ کی تبلیغی مساعی سے تمام حلقوں کو متعارف کرنے کے لئے احمدیہ مشن نائیجیریا کی طرف سے مختلف ممالک کے سفراء سے ملاقات کے مواقع پیدا کئے جاتے ہیں چنانچہ اِس ضمن میں ۱۰ اکتوبر کو جماعت کے ایک وفد نے محترم امیر و مشنری انچارج مولانا محمد اجمل صاحب شاہد کی سرکردگی میں نائیجیریا میں مقیم انڈونیشیا کے سفیر میجر جنرل ستاری سے ملاقات کی جس میں جناب ایس۔ او۔ بکری پریذیڈنٹ جماعتِ احمدیہ نائیجیریا۔ معالم حبیبو اور خاکسار نے شرکت کی۔

اس موقع پر محترم امیر صاحب نے سفیر موصوف کو قرآن کریم (انگریزی) اور TEACHINGS OF ISLAM کا تحفہ پیش کیا۔ سفیر موصوف نے قرآن مجید کا تحفہ قبول کرتے ہوئے اس عظیم اور بے مثال ہدیہ کے لئے جذباتِ تشکر کا اظہار فرمایا۔ محترم امیر صاحب نے سفیر صاحب موصوف کو بتایا کہ قرآن مجید کی خدمت جماعتِ احمدیہ کا امتیازی نشان ہے چنانچہ اِس سال تقریباً دس ہزار کی تعداد میں قرآن مجید انگریزی کی اشاعت کا نائیجیریا میں پروگرام ہے اِس ضمن میں مکرم امیر صاحب نے ان کو بتایا کہ جماعت نے نائیجیریا کی لوکل زبان یوروبا میں قرآن کریم کا ترجمہ کیا ہے جو انشاء اللہ جلد اشاعت پذیر ہوگا۔ دورانِ گفتگو مکرم امیر صاحب نے نائیجیریا کی ایسٹرن سٹیٹس کے متعلق بتایا کہ وہاں اسلام کی اشاعت کے امکانات ہیں اور جماعت اپنے وسائل کو بروئے کار لا کر وہاں تبلیغِ اسلام میں مصروف ہے۔

نائیجیریا میں جماعت کی تاریخ پر روشنی ڈالتے ہوئے مکرم امیر صاحب نے بتایا کہ اِس سال جماعتِ احمدیہ نائیجیریا میں اپنے باقاعدہ قیام کی پچاسویں برسی منا رہی ہے۔ آپ نے ان کو مختلف تقاریب کی تفصیلات بتائیں جو اس موقع پر منائی جا رہی ہیں۔ اس سلسلہ میں آپ نے خاص طور پر قرآن کریم کے تراجم کی نمائش کا ذکر کیا۔ سفیر موصوف نے نمائش تراجم قرآن مجید میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا اور اس میں ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ یہ ملاقات نصف گھنٹہ تک جاری رہی۔ اور باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تبادلہ خیالات ہوتا رہا +

(۳)

مکرم مولانا جمیل الرحمٰن صاحب رفیق تبلیغی امور کے ساتھ ساتھ صحافتی حلقوں میں بھی کافی معروف رہتے ہیں

اپنا انگریزی پرچہ شائع کرنے کے علاوہ حسبِ ضرورت لوکل پریس میں بھی مضامین اور خطوط شائع کرواتے رہتے ہیں جس سے ہمارا نقطۂ نظر وسیع حلقہ تک پہنچ جاتا ہے اور بالواسطہ تبلیغ پر احسن طریق پر اثر انداز ہوتا ہے۔ آپ اردو میں اخبار احمدیہ سائیکلوسٹائل کر کے شائع کرتے ہیں اکتوبر کے اخبار احمدیہ میں نیروبی۔ کسوموں اور ممباسہ مشن کی جو کارگذاری شائع کی گئی ہے اسے احباب کی دلچسپی کے لئے یہاں بھی نقل کیا جاتا ہے :-

نیروبی مشن :-

پاکستانی سفیر برائے تنزانیہ کی الوداعی پارٹی میں خاکسار کو شرکت کا موقع ملا۔ وہاں مختلف افراد سے ملاقات کرنے اور گفتگو کرنے کا موقع میسّر آیا۔ اس موقع پر سفیر صاحب موصوف کو انگریزی ترجمۃ القرآن بطور تحفہ خاکسار نے پیش کیا جو انہوں نے اظہارِ خوشی اور بغور پڑھنے کا وعدہ کرتے ہوئے لیا۔ اسی تقریب میں چینی سفارت خانہ کے فرسٹ سیکرٹری سے چینی زبان میں علیک سلیک ہوئی تو وہ بہت حیران ہوا۔ بعد ازاں انگریزی میں بذریعہ ترجمان طویل گفتگو ہوئی جس سے وہ بہت متاثر ہوا۔

ریلوے سٹیشن پر تقسیم اخبارات کا کام کیا نیز وہاں کے بک سٹال پر اپنے اخبارات رکھوائے۔ کینیاٹا کالج میں طلبہ سے دلچسپ گفتگو ہوئی اور کثرت کے ساتھ ان میں انگریزی اخبارات تقسیم کئے۔ یونیورسٹی کالج کے دو طلبہ سے آفس میں گفتگو ہوئی۔ انہیں لٹریچر دیا نیز انہیں بتایا کہ طلبہ کی مشکلات کا حل گاڑیوں پر پتھراؤ سے نہیں ہو سکتا بلکہ قانونی طور پر متعلقہ افراد تک اپنی مشکلات موثر رنگ میں پہنچانی چاہئیں۔ طلبہ نے اسے تسلیم کیا اور کہا کہ فی الواقعہ پتھراؤ وغیرہ سے معاملات مزید اُلجھ جاتے ہیں۔ دفتر میں آنے والے متعدد افراد میں سے ایک افریقن نوجوان احمدیت سے کافی قریب ہو چکا ہے۔ اس نے کئی کتب خریدیں اور سواحیلی اخبار میں احمدیت کی تعریف میں خط بھی لکھا۔ آریوں کے دفتر میں مکرم بشیر احمد خاں صاحب کے ہمراہ جا کر آریوں سے گفتگو کا موقع ملا۔ انہوں نے درخواست کی کہ ان کے ایک کارکن کو سواحیلی زبان سکھانے میں مدد دی جائے STARCHE BOYS CENTRE میں ہفتہ میں دو بار ۲۹ مسلم طلبہ کو دینیات پڑھائی جاتی رہی۔

نیروبی شو :- ماہِ گذشتہ کے آخری ہفتہ میں نیروبی شو میں ہمارا سٹال بھی حسبِ سابق موجود تھا۔ خاکسار کے ساتھ ہاتھ بٹانے کے لئے مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب ممباسہ سے اور مکرم مولوی محمد عیسیٰ صاحب کسوموں سے تشریف لائے۔ بفضلہٖ تعالیٰ ان دنوں میں کثیر التعداد افراد تک پیغامِ حق پہنچانے کا موقع ملا جن میں ہر مذہب و ملّت اور ہر رنگ و نسل کے لوگ شامل تھے۔ ہمارے سٹال پر وزیر رسل و رسائل مسٹر NGALA اور مسٹر جہازی بھی تشریف لائے۔ موخر الذکر نے متعدد کتب خریدیں۔ بفضلہٖ تعالیٰ کُل ۷۵/۷۵ شلنگ کا لٹریچر فروخت ہوا۔

کسوموں مشن :-

یکم اگست کو ماٹاوا مسجد میں تربیتی کلاس کا انعقاد ہوا۔ ۲۳ افراد کلاس میں شامل ہوئے۔ معلم حسن رشیدی، معلم یوسف عمر، معلم رجب علی، اور رجب شعبان نے محنت سے کلاس کو پڑھایا۔ دو ہفتے تک یہ کلاس جاری رہی جس میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ابتدائی مسائل۔ اذان۔ نماز اور قاعدہ یسرنا القرآن کی تعلیم دی گئی۔ یکم رمضان شانڈا جماعت میں بھی تربیتی کلاس جاری ہو رہی ہے جو مہینہ بھر جاری رہے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔ مکرم مولوی محمد عیسیٰ صاحب نے تربیتی کلاس میں پڑھانے کے علاوہ ارد گرد کی نصف درجن کے لگ بھگ جماعتوں کے کئی دورے کئے۔ Kisii شو میں جا کر انگریزی و سواحیلی لٹریچر تقسیم کیا۔ دو افراد نے بیعت کی۔

مشن ہاؤس لندن

گذشتہ ماہ کے پہلے ہفتہ میں سالانہ ایگریکلچر شو تھا جس میں حسبِ معمول ہمارے مشن کا سٹال بھی تھا جس میں مکرم مولوی منیر الدین صاحب کی امداد کے لئے کسومو سے مکرم مولوی محمد عیسیٰ صاحب اور نیروبی سے خاکسار ممباسہ گیا۔ یہ سہ روزہ شو بہت کامیاب رہا۔ بے شمار افراد سٹال پر آئے اور لٹریچر دیکھا اور خریدا۔ کل ۸۳۹ شلنگ کا لٹریچر فروخت ہوا لیکن نہایت کثرت سے مفت لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا۔ لوگوں کے استفسارات کے جوابات دیئے گئے۔ شو گراؤنڈ ہی سے شو کا آنکھوں دیکھا حال ریڈیو کینیا سے ریلے کیا جاتا تھا چنانچہ دس منٹ کے لئے مشنری انچارج کا بھی ایک انٹرویو دربارہ اسلام و احمدیت شو گراؤنڈ سے نشر کیا گیا جو کہ تمام ملک میں سنا گیا۔ پروگرام سواحیلی زبان میں تھا۔ اس طرح تھوڑے عرصہ میں ملک بھر کی افریقن آبادی تک پیغامِ حق پہنچ گیا۔ یہ انٹرویو فی البدیہہ تھا۔

مکرم مولوی منیر الدین صاحب کوالے اور ماٹوگا سکول میں دینیات پڑھاتے رہے نیز قریبی علاقوں میں جا کر تبلیغ و فروخت لٹریچر کا کام کیا۔ شو کے لئے سٹال کی تیاری میں احبابِ جماعت نے مکرم مولوی صاحب سے تعاون کیا۔

(۴)

مکرم بشیر احمد خاں صاحب رفیق ہماری لندن مسجد کے امام ہیں اور مکرم عطاء المجیب صاحب راشد نائب امام۔ کام کی وسعت کے پیشِ نظر ان کی اعانت کے لئے اب غانا کے مکرم مولوی عبد الوہاب صاحب آدم بھی انگلستان پہنچ چکے ہیں اور انہوں نے مشن کے کام سے اور عمائدین سے واقفیت حاصل کرنی شروع کر دی ہے۔

لندن مشن کی ستمبر کی کارگذاری کی رپورٹ جو مشن کے نمائندہ نے ارسال کی ہے درج ذیل ہے:۔

اسلام پر تقاریر:۔

حال ہی میں BRIGHTON میں تبلیغی اجلاسات کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ اس سلسلہ کے پہلے اجلاس میں مکرم جناب بشیر احمد خاں صاحب رفیق امام مسجد لندن نے تقریر کی۔ دوسرے اجلاس میں جو ۲۰ ستمبر کو منعقد ہوا مکرم عطاء المجیب صاحب راشد نائب امام مسجد فضل لندن نے تقریر کی اور حاضرین کو بتایا کہ اسلام ایک زندہ مذہب ہے اور اس کی زندگی کا ایک ثبوت یہ ہے کہ اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اصلاحِ خلق کے لئے مبعوث فرمایا ہے۔ حاضرین نے چند سوالات بھی کئے جن کے جوابات دیئے گئے نیز ان کو مطالعہ کے لئے لٹریچر دیا گیا۔ یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ اس اجلاس کا اعلان مقامی اخبارات میں شائع ہوا جس کے ساتھ سیدنا حضرت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسیح موعود علیہ السلام کی تصویر بھی چھپی اور آپ کے دعویٰ کا ذکر تھا۔

مورخہ ۲۶ ستمبر کو مکرم مولوی عطاء المجیب صاحب راشد نے ROTARY CLUB CARSHALTON کے اجلاس میں تعارفِ اسلام کے موضوع پر تقریر کی اور سوالات کے جوابات دیئے۔

مورخہ ۲۷ اکتوبر کو SOUTH WARWICK TOWN WOMEN GUILD کے زیرِ اہتمام لیمنگٹن سپا میں ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں بدھ ازم، سکھ ازم، شنٹو اور اسلام کے بارہ میں مقررین نے تقاریر کیں۔ اسلام کی نمائندگی مکرم مولوی عطاء المجیب صاحب راشد نے کی اور تعارفِ اسلام کے موضوع پر ۲۰ منٹ تقریر کی تقاریر کے آخر میں حاضرین نے سوالات بھی پوچھے جن کے جوابات دیئے گئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اسلام کے بارہ میں تقریر بہت مؤثر رہی اور حاضرین نے بہت اچھا اثر لیا۔ حاضرین کی تعداد ۸۰ تھی۔ اس تقریب میں شمولیت کا اہتمام مکرم عبدالغفور صاحب صدر جماعت احمدیہ لیمنگٹن سپا کے ذریعہ ہوا۔

دورہ جات :-

مکرم جناب امام صاحب اور نائب امام صاحب نے اِس عرصہ میں برمنگھم۔ کاونٹری۔ لیمنگٹن سپا اور لیسٹر کی جماعتوں کا دورہ کیا۔

جلسہ سیرۃ حضرت مسیح موعود علیہ السلام :-

مورخہ ۲۴ ستمبر کو محمود ہال میں جماعتِ احمدیہ لندن کا ماہانہ اجلاس منعقد ہوا۔ یہ اجلاس سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بارہ میں تھا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مولوی عطاء المجیب صاحب راشد نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی قبل از دعویٰ اور مکرم سید محمد اقبال شاہ صاحب نے سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے موضوع پر خطاب کیا۔ علاوہ ازیں احبابِ جماعت نے حضور علیہ السلام کی سیرت کے چیدہ چیدہ واقعات بھی بیان کئے چنانچہ جن دوستوں نے اس پروگرام میں حصّہ لیا ان کے نام یہ ہیں:-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم نذیر احمد صاحب ڈار۔ مکرم مولوی عبدالکریم صاحب۔ مکرم عزیز دین صاحب۔ مکرم ڈاکٹر شاہنواز خاں صاحب۔ مکرم چوہدری ہدایت اللہ صاحب بنگوی۔ مکرم داؤد احمد صاحب گلزار۔ مکرم سید محمد اقبال شاہ صاحب۔

اجلاس میں تلاوت مکرم خواجہ محمد شریف صاحب نے کی اور دورانِ جلسہ مکرم چوہدری عبدالکریم صاحب۔ مکرم چوہدری منصور احمد صاحب اور مکرم خالد اختر احمد صاحب نے منظومات پڑھیں۔ آخر میں صاحبِ صدر مکرم مولوی عطاء المجیب صاحب راشد نے اجتماعی دعا کرائی اور جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

تبلیغ میٹنگ :-

مورخہ ۲۰ ستمبر کو محمود ہال میں تبلیغ میٹنگ منعقد ہوئی۔ مکرم جناب ڈاکٹر عبدالحمید صاحب نے خطاب فرمایا۔

(۵)

مکرم سید منصور احمد صاحب بشیر نے سیرالیون میں اشاعتِ قرآن کریم کے منصوبہ کے متعلق درج ذیل

رپورٹ ارسال فرمائی ہے :۔

حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نصرت جہاں سکیم کے تحت قرآن عظیم کی دنیا میں وسیع اشاعت کے لئے جو منصوبہ بنایا ہے اسے سیرالیون میں کامیاب بنانے کے لئے کافی دیر سے پروگرام زیرِ غور تھا جس کے لئے تیاری کی جارہی تھی۔ جماعتی اخبار "دی افریقن کوئسینٹ" میں متواتر اس کے اعلانات کئے گئے۔ پوسٹرز اور اشتہارات چھپوا کر مناسب مقامات پر چسپاں اور تقسیم کئے گئے۔ پاکستانی اور لوکل مبلغین کو ہدایت کی گئی کہ اپنے اپنے مقامات پر مختلف ذرائع سے قرآن کریم کی وسیع اشاعت کا انتظام کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن کریم کی رمضان المبارک کے ساتھ گہری وابستگی کے پیشِ نظر یہ فیصلہ کیا گیا کہ رمضان المبارک میں اس کی مزید وسیع اشاعت کی جائے جس کے لئے خاص طور پر رمضان المبارک کا آخری عشرہ منتخب کیا گیا۔

اس پروگرام کو عوام میں متعارف کرانے کے لئے ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا گیا جس میں اخبارات، ریڈیو اور محکمہ اطلاعاتِ عامہ کے نمائندوں کو شمولیت کے لئے دعوت دی گئی۔ اس پریس کانفرنس کو محترم امیر صاحب نے اپنے دفتر میں خطاب کیا۔ اس کانفرنس کی غرض و غایت سمجھانے کے بعد آپ نے شریکِ کانفرنس نمائندگان کے سوالات کے جوابات دیئے اور آخر میں ریڈیو سیرالیون کے لئے ایک انٹرویو بھی ریکارڈ کروایا۔ محکمہ اطلاعاتِ عامہ نے فوٹو گرافرز کا بھی اہتمام کیا ہوا تھا چنانچہ اس موقع پر فوٹو بھی لئے گئے جن میں نئے مترجم قرآن مجید کو دکھایا گیا تھا۔

اگلے دن یہاں کے دو بڑے اخبارات "ڈیلی میل" (DAILY MAIL) اور "دی نیشن" (THE NATION) نے اس خبر کو تفصیل کے ساتھ ذکر کیا۔ اگلے دن پھر صبح سات بجے اس کا خلاصہ دیا گیا۔ تقریباً چار منٹوں کی اس لمبی خبر سے جہاں سب اہلِ ملک کو اشاعتِ قرآن کریم کی اس مقدس سکیم سے بخوبی علم ہو گیا وہاں اپنوں کے لئے یہ خبر انتہائی خوشی اور اطمینان کا باعث ہوئی۔ حضور کے مبارک دورہ کے بعد ریڈیو سیرالیون نے اتنی اہمیت ابھی تک ہماری کسی خبر کو نہیں دی تھی۔ الحمد للہ کہ اِس طرح اس مبارک تحریک کا آغاز اس ملک میں نہایت اچھی طرح ہو گیا۔

اخبارات نے جن الفاظ میں اِس خبر کو شائع کیا اور ریڈیو نے اسے نشر کیا اس کا ترجمہ افادۂ احباب کے لئے دیا جا رہا ہے۔

اِس ملک کے سب سے کثیر الاشاعت روزنامہ "ڈیلی میل" نے اپنی اشاعت ۲ر نومبر میں لکھا :۔

"احمدیہ مشن سیرالیون عوام کے لئے ارزاں نرخوں پر قرآن مجید عربی مع انگریزی ترجمہ مہیا کر رہا ہے۔ یہ بات امیر اور مشنری انچارج صاحب نے کل فری ٹاؤن میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔

یہ قرآن مجید جس کا ترجمہ علماء کی ایک جماعت نے مشن کے ہیڈ کوارٹر ربوہ پاکستان میں کیا ہے اب مختلف سائزوں میں موجود ہے اور احمدیہ بک شاپ اور تمام ملک میں احمدیہ مشنوں سے خریدا جا سکتا ہے۔

مولانا شمس صاحب نے بتایا کہ یہ مشن کی پانچ سالہ

ترقیاتی سکیم کا حصہ ہے۔ اسلامی لٹریچر کی دوسری کتب بھی مرکزی پریس سے موصول ہونے کے بعد مہیّا کی جا سکیں گی۔

آپ نے امام جماعتِ احمدیہ مرزا ناصر احمد صاحب کے دو سال قبل دورہ کا بھی تذکرہ کیا جو کہ یہاں کے لوگوں کے متعلق مکمل معلومات حاصل کرنے اور یہاں اسلام کی ترقی کا جائزہ لینے کے لئے کیا گیا تھا۔ مولوی شمس صاحب نے بتایا کہ امام جماعت احمدیہ نے تعلیمی اور طبّی پروگرام گورنمنٹ کے سامنے پیش کیا تھا۔ آپ نے بتایا کہ جورو، بواجے بو، روکوپُر اور مینگبی کے چار ہسپتالوں میں مشن طبّی عملہ۔ ادویات اور سامان مہیّا کر رہا ہے۔ اسی طرح روکوپُر میں ایک سیکنڈری سکول مشن کی طرف سے کھولا گیا ہے۔

سوالات کے جواب دیتے ہوئے مولوی شمس صاحب نے فرمایا کہ یہ ترجمہ اِس غرض کے لئے کیا گیا ہے کہ لوگوں کو قرآن مجید کا اصل مفہوم سمجھ آجائے۔ آپ نے مزید کہا کہ احمدیہ مشن مزید سکول اور ہسپتال کھولنے کے علاوہ پہلے سے موجود ہسپتالوں کو پورے ساز و سامان سے لیس کرنا چاہتا ہے۔"

ریڈیو سٹیشن سیرالیون نے مندرجہ ذیل تفصیلی خبر نشر کی:-

"امیر و مشنری انچارج احمدیہ مسلم مشن سیرالیون نے آج اِس بات کا اظہار کیا کہ ان کا مشن سیرالیون میں تعلیمی۔ طبّی اور مذہبی سہولتوں کو مزید پھیلانا چاہتا ہے۔

مولانا شمس صاحب نے ہمارے رپورٹر سے بات کرتے ہوئے آج صبح کہا کہ احمدیہ مشن ملک میں طبّی سہولتیں مہیّا کرنے کی خاطر پہلے ہی چار طبّی مراکز جورو۔ بواجے بو۔ مینگبی اور روکوپر میں کھول چکا ہے۔ آپ نے مزید کہا کہ اسی طرح تعلیمی میدان میں بھی مشن نے سیکنڈری سکول جاری کئے ہیں۔

آپ نے امید ظاہر کی کہ مزید ماہرینِ تعلیم و طب جلد ہی پاکستان سے ملک کی خدمت کے لئے بھجوائے جائیں گے۔

مذہبی سرگرمیوں کے ضمن میں مولوی شمس صاحب نے کہا کہ قرآن مجید کے ترجمہ کی اشاعت اب ان کا نیا پروگرام ہے تاکہ اِس ملک کے باشندے قرآن مجید کو بہتر طریق پر پڑھ اور سمجھ سکیں۔ آپ نے نائب صدر مملکت سے اپنی چند روز قبل کی ملاقات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے مشن کے کام پر پسندیدگی کا اظہار کیا تھا۔

مولوی شمس صاحب نے مزید فرمایا کہ ان کے مشن کا مقصد اِس ملک میں اسلام کی اشاعت ہے چنانچہ قرآن مجید ایک لاکھ کی تعداد میں شائع کر کے ملک کے ہر حصّہ میں بھجوایا جائے گا۔ اس سے لوگوں کو اپنے مذہب کے سمجھنے میں مدد ملے گی۔ آپ نے تمام مسلمانوں کو ترغیب دی کہ وہ اسلامی تعلیم رمضان کے بعد بھی اپناتے رہیں۔

آپ نے حضرت مرزا ناصر احمد صاحب امام جماعت احمدیہ کے سیرالیون کے دورہ جس کا مقصد یہاں کے لوگوں کے متعلق معلومات حاصل کرنا اور سیرالیون میں اسلام کی ترقی کا جائزہ لینا تھا کا بھی ذکر کیا۔ آپ نے کہا کہ اس دورہ کے بعد جو پروگرام تعلیمی اور طبّی ترقی کے لئے حکومت کو پیش کیا گیا تھا اس نے اب پھل لانا شروع کر دیا ہے۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِسی خبر میں انا ؤنسر نے امیر صاحب کے خطبہ جمعہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا :-

"آج بعد دوپہر امیر صاحب نے اِس بات کی طرف اشارہ کیا کہ مسلمانوں کو اپنے اخلاق اور قربانی کے معیار کو بلند کرنا چاہیئے۔ آپ نے مزید کہا کہ اگر ہم یہ کر لیں تو الٰہی مدد کا وعدہ اور لوگوں کا گروہ در گروہ اسلام میں داخل ہونا ایک حقیقت بن جائے گا۔

مولوی شمس صاحب نے جو آج بعد دوپہر احمدیہ مسجد گوری سٹریٹ فری ٹاؤن میں خطبہ جمعہ دے رہے تھے فرمایا جس دن ایسا ہو جائے گا وہ دن ہمارے لئے خوشی کا دن ہو گا اور اس دن خدا تعالیٰ کی وحدانیت اور جلال کا دوبارہ اظہار ہو گا۔ آپ نے فرمایا کہ ہماری قربانیاں اس معیار کی ہونی چاہئیں جو کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متبعین کی تھیں ورنہ ترقی اور خوشحالی کے دروازے ہم پر کبھی نہیں کھل سکتے۔

آپ نے اِس امر کا اظہار کیا کہ اسلام کا اصل چہرہ جو اپنی تمام خوبصورتی کے ساتھ پہلے دھندلا گیا تھا اب دوبارہ دنیا پر ظاہر ہو رہا ہے۔ چنانچہ مسلمانوں کو اپنا معیار بلند کرنا چاہیئے تاکہ خدا کا وعدہ پورا ہو۔

آپ نے فرمایا کہ اب اسلام پہ ایک نئی زندگی، تازگی اور طاقت کے دن آئیں گے جیسا کہ اس سے پہلے اس پر ایک دفعہ آ چکے ہیں۔ لہٰذا ہمیں بے لَوث خدمت اور اخوت کا عملی اظہار کرنا چاہیئے۔ آپ نے تمام لوگوں کو متنبہ کیا کہ وہ خود غرضی کی راہوں سے مجتنب رہیں۔

امام صاحب نے مزید کہا کہ اسلام نے پہلے جو ترقی اور خوشحالی حاصل کی تھی وہ اسلامی تعلیم کی روشنی اور حکمت کا نتیجہ تھی۔ آپ نے خطبہ جاری رکھتے ہوئے واضح کیا کہ قرآنی پیشگوئیوں کے مطابق مسیح موعودؑ اس لئے آیا ہے کہ تا اسلام کو زندہ کرے۔ نیز اس کے متبعین کے ذمہ یہ کام سپرد کیا گیا ہے کہ وہ تمام دنیا تک اسلامی احکام و شرائع کے معانی و مطالب پہنچائیں۔

آپ نے مزید فرمایا کہ احمدیہ جماعت کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اسلام کو دوبارہ اپنی پوری اہمیت اور شان کے ساتھ قائم کریں نیز ایسے طریق سے اسلام کو پیش کریں جو عوام کے ذہنوں کے لئے قابلِ قبول ہو۔"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اِس اشاعتِ قرآنِ عظیم کے وسیع کام کو یہاں کے پڑھے لکھے اسلامی طبقہ میں بہت سراہا جا رہا ہے۔

(۱) نائب صدر و وزیر اعظم صاحب نے اس پر جس خوشنودی کا اظہار کیا اس کا ذکر مذکورہ بالا ریڈیو سیرالیون کی خبر میں احباب نے پڑھ لیا ہو گا۔ ان کے علاوہ اس سلسلہ میں بعض اَور شخصیتوں کا یہاں ذکر مناسب معلوم ہوتا ہے۔

(۲) وائس پریذیڈنٹ اسلامک کونسل سیرالیون مکرم الحاج سیرے ووری (SERRAY WURRIE) نے امیر صاحب سے مشن ہاؤس میں اپنی ایک خصوصی ملاقات کے دوران اِس خیال کا اظہار کیا کہ اشاعتِ قرآن عظیم کے سلسلہ میں اِس قدر وسیع منصوبہ جماعتِ احمدیہ کا ایک نمایاں کارنامہ ہے۔

(باقی صـ۲۱ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صدّیق یہ بات نہ بھول کبھی ...

اللہ کو اپنے پیاروں کے پیارے بھی پیارے ہوتے ہیں
اِس دُنیا میں سب کام اُن کے اُس کے ہی سہارے ہوتے ہیں
مصروفِ عبادت ہوتے ہیں جو رات کے پچھلے پہر اُٹھ کر
اُن اللہ والوں کے دِل سے سب دُور اندھیارے ہوتے ہیں
جب سارا زمانہ سوتا ہے اور ہُو کا عالم ہوتا ہے
مشغول خدا کی حمد میں جب، سب چاند ستارے ہوتے ہیں
رحمت کے دریچے کھُلتے ہیں اللہ کے سب بندوں کے لئے
اور گاہے گاہے عرش سے پھر بخشش کے اِشارے ہوتے ہیں
آرام طلب کیا جانیں لُطف اُن پیار کی گھڑیوں کا ہمدم
اُنہیں کیا معلوم وہ کیسے دِل افروز نظارے ہوتے ہیں
ہم دُھول ہیں اُن کے پاؤں کی، جب اُن سے چمٹ جاتے ہیں کبھی
اپنا وہ بنا لیتے ہیں ہمیں اور آپ ہمارے ہوتے ہیں
منجدھار میں چکّر کھاتا ہے جب تیرا سفینہ اَے ظالم
آتی ہے موت نظر ہر سُو اور دُور کنارے ہوتے ہیں
لاتا ہے بچا کر موجوں سے پھر کون اُسے ساحل کی طرف
دریا کے پار اُس وقت مسافر کِس کے سہارے ہوتے ہیں
دُکھ درد سہے ہوں جس نے کبھی اِحساس اُسے ہی ہوتا ہے
کِس ناگفتہ بہ حالت میں دُکھ دَرد کے مارے ہوتے ہیں

صدّیق یہ بات نہ بھول کبھی، جس جنس میں کھوٹ بھی شامل ہو
اُس جنس کے سوداگر کے ہر سودے میں خسارے ہوتے ہیں

محمد صدیق امرتسری
جزائر فجی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلوہ بدوش

وہ اَور ہیں جو ترے گھر سے سُرخرو آئے
یہی بہت ہے کہ ہم تیرے دَر کو چُھو آئے

نیاز و ناز کے اِس سِلسلہ کو طُول ہی دے
جہاں کو کچھ تو محبّت کی مشکبو آئے

مری نگاہ کو یُوں حُسن سے شناسا کر
ہر ایک سمت سے جلوہ بدوش تُو آئے

بہت بلند ہے میرے خلوص کا معیار
ہوس کہ عشق ہو، جو بھی ہو، رُوبرو آئے

ہمیں سے ہوتا ہے دُنیا میں انعکاسِ جمال
ہمارے سامنے آئے جو خُوبرو آئے

ہر ایک برگِ گُلِ تر بنے کتابِ حیات
ہر ایک خار سے ہستی میں کچھ نمو آئے

حضورِ خواجہ و سُلطاں نسیمؔ چُپ نہ رہو
تمہیں بھی دار کا اندازِ گفتگو آئے

نسیم سیفی

اخبارات۔ رسالے۔ کُتب

آپ یقیناً کئی قسم کے اخبارات۔ رسالے اور کتب پڑھتے ہوں گے اور ان اخبارات، رسالوں اور کُتب میں کبھی نہ کبھی آپ کو کوئی ایسا حوالہ ضرور مِل جاتا ہوگا جو تبلیغِ اسلام کے لئے مفید ثابت ہو سکتا ہو۔ مثلاً اسلام کی ترقی، ادیانِ باطلہ کی شکست، احمدی مبلّغین کی مساعی کا ذکر، سِلسلہ عالیہ احمدیہ کے شائع کردہ لٹریچر پر تبصرہ و تنقید۔ وغیرہ وغیرہ۔ ان میں سے کوئی بات آپ اخبارات، رسالوں یا کتب میں دیکھیں تو خاکسار کو اطلاع دیں۔ اخبار کا تراشہ ارسال کر دیں۔ رسالے کی ایک کاپی بھیج دیں۔ کتاب کے متعلق تحریر فرماویں کہ کہاں سے کس قیمت پر خریدی جا سکتی ہے۔

نسیم سیفی

تحریکِ جدید۔ ربوہ

کاروانِ اسلام (بقیہ صفحہ ۱۸)

(۳) اسلامک کونسل کی ایک میٹنگ کے دوران ایک عرب نے جب احمدیت پر اعتراض کیا تو سابق نائب وزیر اعظم آنریبل مصطفےٰ سینوسی نے اسے سختی کے ساتھ جواب دیا کہ تم محض جماعتِ احمدیہ پر اعتراض کرتے ہو یہ قرآن کریم جماعتِ احمدیہ کا ایک عظیم کارنامہ ہے جو اشاعتِ اسلام کے لئے وہ سرانجام دے رہی ہے۔

دینی اور قومی اشعار کے مجموعے

نورِ فطرت

قیمت ——— ایک روپیہ

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب دیباچہ میں فرماتے ہیں:۔ "نورِ فطرت جو سلسلہ احمدیہ کے نامور شاعر جنابِ نسیم سیفی کی نظموں کا مجموعہ ہے اس پر نظر کرنے سے دِل پکار اُٹھتا ہے کہ اس میں حضرت حسانؓ کی شاعری کا رنگ جھلک رہا ہے۔ پاکیزہ الفاظ میں اور بہترین دِلرُبا انداز میں حقائق کو ایک سِلک میں پرو دیا گیا ہے۔"

تلاشِ مسلسل

قیمت ——— ایک روپیہ

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب فرماتے ہیں "جماعتِ احمدیہ کی دینی جدّوجہد اور عالمگیر قلمی اور لسانی اور مالی اور جانی جہاد میں بڑے خلوص کے ساتھ حصّہ لینے والا یہ مجاہد شاعر جب روحانی مجاہدوں اور حق و باطل کی پیکار کا ذکر کرتا ہے تو فرضی قصّوں کا شاعرانہ بیان نہیں بلکہ واردات اور مشاہدات ہی کو شعروں کے لباس میں پیش کرتا ہے۔"

تشنہ لب

قیمت ——— پچاس پیسے

قطعات کا مجموعہ

ملنے کا پتہ

سیفی برادرز رحمت منزل دارالرحمت وسطی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مفید اور مؤثر دوائیں!

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر، آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچوں، عورتوں اور مردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

تریاقِ اسقاط

اسقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مفید عام گولیاں۔

قیمت مکمل کورس پندرہ روپے

نورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس پچیس روپے۔

سُرمہ خورشید

دُھند، غبار، خارش، کرکرے، موتیابند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

فون نمبر ۴۳۸

تحریکِ جدید کے ذریعہ

احمدیت اکنافِ عالم میں پہنچی

اور احمدیت کے طفیل

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کے مبارک

نسخہ جات

شرق و غرب تک پہنچے

بہ توفیقِ الٰہی یہ سعادت ہم نے بھی پائی کہ مسیحِ زمانہ کے خلیفہ اوّلؓ کے علم و حکمت سے دُنیا کی دُکھی مخلوق کی خدمت کر سکے۔

ایں سعادت بزورِ بازو نیست

تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

سنہ ۱۹۱۱ء سے آپ سب کی خدمت میں حاضر

حکیم نظام جان اینڈ سنز

گوجرانوالہ و ربوہ

دعوۃ الامیر
کا
انگریزی زبان میں خلاصہ

"انوی ٹیشن" کے نام سے
تحریکِ جدید نے شائع کیا ہوا ہے۔ آپ یہ کتاب
اپنے کسی غیر از جماعت دوست کے لئے بلا قیمت
منگوا سکتے ہیں۔

پتہ:۔ مینجنگ ایڈیٹر
ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

ماہنامہ
تحریکِ جدید
ربوہ

ماہنامہ تحریکِ جدید کا
چندہ صرف دو روپے سالانہ ہے اور یہ
رقم آپ سال میں کسی ہی وقت ارسال
کر سکتے ہیں۔ فی الحال آپ ہمیں صرف اپنا
پتہ ارسال کر دیں پرچہ آپ کو ملنا شروع
ہو جائے گا۔

مینجنگ ایڈیٹر
ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

ہمارا آپ کا اور سب کا اخبار

اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے
اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ
بنصرہ العزیز کے روح پرور خطبات، علماءِ سلسلہ کے اہم
مضامین، بیرونی ممالک میں جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل
اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں۔ آپ خود بھی یہ
اخبار پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں۔ اس کی
توسیع اشاعت آپ کا جماعتی فرض ہے۔

(منیجر الفضل ربوہ)

تبلیغی رسالہ
ماہنامہ
الفرقان
ربوہ

ضرور خریدیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر
رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت
زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور
علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور
محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے۔"

سالانہ چندہ سات روپے

(منیجر الفرقان ربوہ)

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں
بیاہ شادی کے لئے
جڑاؤ و سادہ سیٹ
چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور فون نمبر ۵۲۶۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرزمینِ قادیان کا اوّلین دواخانہ
جسے سنہ ۱۹۱۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے اپنے مبارک ہاتھوں قائم فرمایا

دوائی خاص زنانہ امراض کا واحد علاج دو اونس کی قیمت چھ روپے	قدیمی ۔۔۔۔ اوّلین ۔۔۔۔ شہرۂ آفاق حبِّ اطہار جسٹرڈ مکمل کورس بیس روپے	زود جامِ عشق طاقت کی لاثانی دوا قیمت ۶۰ گولی ۱۶ روپے
حبِّ مفید النساء بیقاعدگی کا بہترین علاج پانچ روپے	ہمارا اصول • صاف ستھرے اجزاء • دیانتدارانہ دواسازی • عمدہ پیکنگ • غریبانہ قیمت • مخلصانہ مشورہ اسی اصول کے تحت ۱۹۱۱ء سے آپ کی اوّل خدمت کرتے چلے آرہے ہیں!	نرینہ اولاد گولیاں انعامِ خداوندی قیمت فی کورس ۱۵ روپے
حبِّ مسان سوکھے کی مجرّب دوا تین روپے	حکیم نظام جان اینڈ سنز چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ	معین الصحت تلی، پھیپھڑا، خرابی جگر اور یرقان کا علاج پانچ روپے